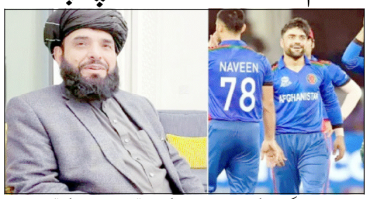

افغانستان سیمی فائنل میں، سچن اور سہواگ کی مبارکباد

تاریخی جیت کے ساتھ بنگلہ دیش اور آسٹریلیا کو ورلڈ کپ سے باہر کر دیا، سیمی فائنل میں اب جنوبی افریقہ سے ہوگا مبارکباد

کنگس ٹاؤن (ایجنسیاں)

افغانستان نے بنگلہ دیش کے خلاف بارش سے متاثرہ سپر ایٹ مرحلے کے میچ میں آٹھ رنز سے جیت درج کر کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ اس کے ساتھ انہوں نے جہاں بنگلہ دیش کا خواب چکنا چور کر دیا وہیں آسٹریلیا جیسے دیو قامت کو بھی ٹی 20 ورلڈکپ سے باہر کر دیا۔ افغان ٹیم پہلی بار کرکٹ کی اپنی تاریخ میں کسی ورلڈکپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوئی ہے۔ اب اس کا سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ سے مقابلہ ہوگا۔ افغان کی تاریخی جیت پر ٹیم انڈیا کے سابق کھلاڑیوں و دیگر کھلاڑیوں نے مبارکباد دی ہے۔

ٹی 20-ورلڈکپ کے سپر ایٹ گروپ ایک میں بنگلہ دیش کے سلامی بلے باز لٹن کمار داس ناٹ آؤٹ (54) کھڑے دیکھتے رہے اور راشد خان کی قیادت والی افغانستانی ٹیم کے گیند بازوں نے تاریخ رقم کرتے ہوئے بارش سے متاثرہ میچ کو آٹھ رن سے جیت کر سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ افغانستان کے کپتان راشد خان اور نوین الحق نے عمدہ بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار چار وکٹیں حاصل کیں اور بنگلہ دیش کو 17.5 اوورز میں 105 رنز پر آؤٹ کر کے میچ جیت کر آسٹریلیا کو بھی ورلڈ کپ سے باہر کر دیا ہے۔ بنگلہ دیش کے لٹن کمار داس ایک سرے پر کھڑے رہے لیکن کسی بلے باز نے ان کا ساتھ نہیں دیا۔ انہوں نے 49 گیندوں پر پانچ چوکوں اور ایک چھکا کی مدد سے 54 رنز کی ناقابل شکست اننگ کھیلی۔ میچ کے درمیان بارش کی وجہ سے ڈک ورتھ لوئس اصول کے تحت بنگلہ دیش کا ایک اوور کم کر کے 19 اوورز میں نظر ثانی شدہ ہدف دیا گیا تھا۔ افغانستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ رحمت اللہ گرباز اور ابراہیم زدران کی اوپننگ جوڑی نے شاندار آغاز کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 59 رنز جوڑے۔ 11 ویں اوور میں رشاد حسین نے ابراہیم زدران (18) کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے عظمت اللہ عمرزئی بھی (10) رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ گلبدین نائب (4) اور محمد نبی ایک رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ رحمت اللہ گرباز نے سب سے زیادہ 43 رنز بنائے۔ کپتان راشد خان 10 گیندوں میں (19) اور رحمت کریم (7) رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ افغانستان نے مقررہ 20 اوورز میں پانچ وکٹوں پر 115 رنز بنائے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے رشاد حسین نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ تسکین احمد اور مستفیض الرحمان نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ 116 رنز کے چھوٹے ہدف کے تعاقب میں بنگلہ دیش کا آغاز اچھا نہیں رہا اور اس نے 23 رنز پر تین وکٹیں گنوا دیں۔ تنزید حسن (0)، کپتان نظم الحسن (5) اور شکیب الحسن (0) پر آؤٹ ہوئے۔ سومیا سرکار (10)، محمد توحید ہردوئے (14)، محمود اللہ (6) اور رشاد حسین (0) کو راشد خان نے اپنا شکار بنایا۔ لٹن کمار داس نے سب سے زیادہ ناقابل شکست (54) رنز بنائے۔ بنگلہ دیش کے 9 بلے باز ڈبل فیگر میں بھی نہ پہنچ سکے۔ نوین الحق نے پہلے تسکین احمد کو بولڈ اور پھر مستفیض الرحمان کو ایل بی ڈبلیو کر کے بنگلہ دیش کی اننگ 17.5 اوورز میں 105 رنز پر سمیٹ دی۔ افغانستان کی جانب سے راشد خان اور نوین الحق نے چار چار بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ فضل الحق فاروقی اور گلبدین نائب کو ایک ایک وکٹ ملا۔

افغانستان کی جیت پر سابق ہندوستانی بلے باز سچن نے کہا، ’’افغانستان کا سیمی فائنل تک پہنچنا لاجواب ہے۔ نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا جیسی ٹیموں کو شکست دی۔ یہ جیت آپ کے عزم اور محنت کا نتیجہ ہے۔ اپنی ترقی پر فخر ہے‘‘۔ سابق آسٹریلوی آل راؤنڈر ٹام موڈی نے ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا، ’’یہ کتنا زبردست میچ تھا۔ افغانستان کی ٹیم کو مبارکباد۔‘‘ سابق اوپنر وریندر سہواگ نے لکھا، ’’کتنی شاندار فتح۔ نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کو شکست دے کر سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی۔ اسے ترقی کہتے ہیں۔ مبارک ہو۔‘‘ یوراج سنگھ نے لکھا، ’’بہت اچھا نظارہ۔ زبردست فتح۔ دلچسپ میچ۔ جذبات کا سیلاب۔ پٹھان پہلی بار سیمی فائنل میں۔ نوین الحق کی میچ وننگ کارکردگی۔ بے مثال کرکٹ۔‘‘

تاریخی کامیابی پر افغانستان میں جشن

ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچنے پر ہزاروں لوگوں نے سڑکوں پر اتر کر خوشی کا اظہار کیا

کابل (ایجنسیاں)

افغانستان نے بنگلہ دیش کے خلاف بارش سے متاثرہ سپر ایٹ مرحلے کے میچ میں آٹھ رنز سے جیت درج کر کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ اس کے ساتھ انہوں نے آسٹریلیا جیسے دیو قامت کو بھی باہر کر دیا۔ اس سے قبل اس نے گروپ مرحلے میں نیوزی لینڈ کو شکست دی تھی۔ افغانستان کی ٹیم پہلی بار اس عالمی ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچی ہے۔ اب ٹیم کا مقابلہ جنوبی افریقہ سے ہوگا۔

جیسے ہی نوین الحق نے مستفیض الرحمان کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا، خوست، پکتیا اور کابل میں کرکٹ شائقین کی بڑی تعداد جمع ہونا شروع ہوگئی۔ افغانستان کرکٹ ٹیم کی اس کامیابی نے پورے ملک کو جشن میں ڈبو دیا اور لوگ خوشی کے اظہار کے لیے سڑکوں پر نکل آئے۔ افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے ان شہروں کی تصاویر سوشل میڈیا پر پوسٹ کی ہیں۔ پوسٹ کو شیئر کرتے ہوئے اے سی بی نے کیپشن لکھا، 'دیکھو ہمارے لیے کامیابی کا کیا مطلب ہے۔' ایک اور پوسٹ میں ہزاروں شائقین کو سڑکوں پر، گھروں کی بالکونیوں اور دکانوں کی چھتوں پر جشن مناتے ہوئے دکھایا گیا۔ کیپشن میں لکھا تھا، وہ جانتے ہیں کہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں افغانستان کے ہیروز کی جیت کا جشن کیسے منانا ہے۔

افغان کرکٹ کی بہتری کیلئے ہندوستان کے تعاون پر شکرگزار ہیں

طالبان کے اہم رہنما ٹیم کے سیمی فائنل میں پہنچنے پر ہندوستان کا شکریہ ادا کیا

کابل (ایجنسیاں)

طالبان کے اہم رہنما سہیل شاہین نے افغانستان کے پہلی بار ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچنے کے بعد ہندوستان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ منگل کو ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے سپر 8 مرحلے کے آخری میچ میں افغانستان نے ڈک ورتھ لوئس میتھڈ کے تحت بنگلا دیش کو 8 رنز سے شکست دے کر پہلی بار سیمی فائنل میں کوالیفائی کر لیا۔

افغانستان کی جیت کے بعد جہاں ان کے فینز خوشی منانے سڑکوں پر نکلے اور سابق کرکٹرز کی جانب سے افغان ٹیم کو سراہا جارہا ہے وہیں طالبان حکومت کے سینئر عہدیدار نے سیمی فائنل میں پہنچنے کے بعد ہندوستانی حکومت کا شکریہ ادا کیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق افغان طالبان کے قطر میں سیاسی دفتر کے سربراہ اور اقوام متحدہ میں نامزد مستقل نمائندے سہیل شاہین کا کہنا ہے کہ ہم افغان کرکٹ کی بہتری کیلئے ہندوستان کے مسلسل تعاون پر اس کے شکرگزار ہیں اور اس کی قدر کرتے ہیں۔ میڈیا کے مطابق گزشتہ کئی سالوں سے ہندوستان نے افغان کرکٹرز کو اپنے اسٹیڈیمز میں تربیت فراہم کی جبکہ ان کو ہندوستانی کمپنیوں کی طرف سے اسپانسر شپ بھی دی گئی۔ اس کے علاوہ ہندوستان کی ایک ملین ڈالر کی گرانٹ سے قندھار کرکٹ اسٹیڈیم کی تعمیر بھی کی گئی۔ یہی نہیں بلکہ بی سی سی آئی نے گریٹر نوئیڈا میں شہید وجے سنگھ پاتھک اسپورٹس کمپلیکس کو افغان کرکٹ ٹیم کا عارضی ہوم گراؤنڈ قرار دیا ہے۔

راشد خان ایک اور ریکارڈ اپنے نام کر لیا

کنگس ٹاؤن (ایجنسیاں) افغانستان کے کپتان راشد خان نے نئی تاریخ رقم کر دی، وہ 100 سے کم میچز میں 150 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل وکٹیں لینے والے پہلے بولر بن گئے۔ راشد خان نے 92 میچز میں 150 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل وکٹیں مکمل کیں اور وہ تیز ترین 150 وکٹیں لینے والے بولر بن گئے۔ نیوزی لینڈ کے فاسٹ بولر ٹم ساؤتھی نے 118 میچز میں 150 وکٹیں مکمل کی تھیں۔ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کی تاریخ میں اب تک صرف دو پلیئرز نے 150 وکٹیں لی ہیں۔ 129 میچز کھیلنے والے شکیب الحسن کو یہ سنگ میل عبور کرنے کے لیے ایک وکٹ درکار ہے۔

افغانستان کی اوپننگ جوڑی کے نام کئی ریکارڈ

کنگس ٹاؤن (ایجنسیاں) افغانستان کے ابراہیم زدران اور رحمٰن اللہ گرباز نے بابر اور رضوان کا پارٹنر شپ ریکارڈ توڑ دیا۔ افغان اوپننگ جوڑی ورلڈ کپ کے ایک ایڈیشن میں سب سے زیادہ پارٹنر شپ رنز بنانے والی جوڑی بن گئی۔ دونوں کھلاڑیوں نے بنگلہ دیش کیخلاف سپر ایٹ میچ میں یہ ریکارڈ اپنے نام کیا۔ بابر اعظم اور رضوان نے ورلڈ کپ 2021 میں 411 رنز بطور پارٹنرز بنائے تھے۔ ابراہم اور رحمٰن نے اس ورلڈ کپ میں 442 رنز شراکت میں بنائے۔ افغان جوڑی ورلڈ کپ کے ایک ایڈیشن میں چار ففٹی پلس شراکت کرنے والی جوڑی بھی بن گئی۔ دونوں کے درمیان تین سنچری شراکت بھی رہیں جو کہ ایک ورلڈ کپ ایڈیشن کا ریکارڈ ہے۔

روہت کی دھماکہ خیز اننگز آسٹریلیا کی شکست کی بڑی وجہ: بریڈ ہاگ

گروس آئلٹ (ایجنسیاں)

سابق کرکٹر بریڈ ہوگ نے کہا کہ آسٹریلیا ٹی 20 ورلڈ کپ اور یہاں سپر ایٹ میچ میں ہندوستان کے چیلنج کے لیے پوری طرح تیار نہیں تھا اور جب روہت شرما نے مچل اسٹارک کے ایک اوور میں 29 رنز بنائے تو اس تیز گیند باز کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کریں۔ روہت نے 41 گیندوں میں 92 رنز بنائے جس میں اسٹارک کے ایک اوور میں 29 رنز بھی شامل تھے، جس کی مدد سے ہندوستان نے آسٹریلیا کو 206 رنز کا ہدف دیا۔ ہندوستان نے 24 رنز سے جیت کر سیمی فائنل میں جگہ بنا لی جہاں اس کا مقابلہ انگلینڈ سے ہوگا۔ آسٹریلیا کے لیے سات ٹیسٹ، 123 ون ڈے اور 15 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کھیلنے والے ہاگ نے 'اسٹار اسپورٹس پریس روم' میں کہا، ’’میرے خیال میں وہ تیار نہیں تھے۔ مچل اسٹارک کے ساتھ یہی تشویش ہے۔ اگر گیند سوئنگ نہیں ہوتی تو وہ اپنی لینتھ اتنی تیزی سے تبدیل نہ کرتا۔ اور اس نے روہت شرما کو بھی جلدی سے اپنی لینتھ تبدیل کرنے پر مجبور نہیں کیا، یہاں تک کہ جب اوور میں 29 رنز بنائے گئے تھے۔ ہوگ نے کہا کہ روہت کی دھماکہ خیز اننگز کے علاوہ آسٹریلیا کی خراب فیلڈنگ نے بھی ٹیم کی شکست میں کردار ادا کیا۔ آسٹریلیا ورلڈ کپ سے ہندوستان کے ہاتھوں شکست اور پھر افغانستان کی بنگلہ دیش سے جیت کے ساتھ باہر ہو گیا۔ ہوگ نے کہا ’’(میں جانتا تھا) وہ واپس نہیں آئیں گے کیونکہ وہ صرف یہ دیکھنے کی کوشش کر رہے تھے کہ کوئی حل تلاش کرنے کے بجائے کیا غلط ہے، تو شاید یہیں سے غلطی ہوئی ہے۔‘‘ انہوں نے کہا ’’اور ہاردک پانڈیا کا گرا ہوا کیچ بھی، یہ کپتان مچل مارش کے لیے ایک آسان کیچ تھا جس کے چند اوور باقی تھے۔ اور مجھے لگتا ہے کہ ہاردک نے اگلی 10 گیندوں میں 22 رنز بنائے۔ جب آپ میچ میں واپس آ رہے ہوں تو آپ ہاردک پانڈیا کا کیچ چھوڑنے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔‘‘

افغان وزیر خارجہ نے ٹیم کو مبارکباد دی

کابل (ایجنسیاں) افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی نے افغان کرکٹ ٹیم کے کپتان راشد خان سے رابطہ کیا اور انہیں ٹیم کے ورلڈ کپ سیمی فائنل میں پہنچنے پر مبارکباد دی۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 میں عمدہ پرفارمنس دیتے ہوئے افغانستان ٹیم سیمی فائنل تک پہنچنے میں کامیاب ہوگئی۔ ایونٹ کے دوسرے مرحلے میں گروپ 1 کے اہم میچ میں دو روز قبل آسٹریلیا اور آج بنگلہ دیش کو ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ اس سلسلے میں افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) کی جانب سے ایک ویڈیو شیئر کی گئی اور بتایا گیا کہ وزیر خارجہ امیر خان متقی اور راشد خان کے درمیان بنگلہ دیش کے خلاف میچ کے بعد رابطہ ہوا۔ وزیر خارجہ نے ٹیم کے کپتان کو سیمی فائنل تک رسائی پر مبارکباد دی۔ امیر خان متقی نے راشد خان اور افغان ٹیم کے لیے مزید کامیابیوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

ڈیوڈ وارنر نے بین الاقوامی کرکٹ کو خیرباد کہہ دیا

آسٹریلیا کے عظیم بلے باز کے 15 سالہ کیریئر کا مایوس کن اختتام

گروس آئلٹ، (ایجنسیاں)

آسٹریلوی بلے باز ڈیوڈ وارنر بین الاقوامی کرکٹ کے تمام فارمیٹ سے ریٹائر ہوگئے۔ کرکٹ آسٹریلیا نے ڈیوڈ وارنر کی ریٹائرمنٹ کی تصدیق کر دی جس کے بعد اب ان کا 15 سالہ انٹرنیشنل کیریئر اختتام کو پہنچ گیا۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے باہر ہونے کے بعد ہندوستان کے خلاف میچ ڈیوڈ وارنر کا آخری میچ ثابت ہوا۔

ڈیوڈ وارنر نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا عندیہ دیا تھا۔ اس سے قبل ون ڈے کرکٹ ورلڈ کپ کا فائنل ڈیوڈ وارنر کے ایک روزہ کیریئر کا آخری میچ تھا۔ علاوہ ازیں ڈیوڈ وارنر نے جنوری میں پاکستان کے خلاف کیریئر کا آخری ٹیسٹ میچ کھیلا تھا۔

آسٹریلیا کے عظیم بلے باز ڈیوڈ وارنر کا 15 سالہ طویل بین الاقوامی کیریئر، کامیابیوں اور تنازعات سے بھرا ہوا رہا، منگل کو ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں افغانستان کی بنگلہ دیش کے خلاف فتح کے ساتھ مایوس کن اختتام کو پہنچا۔ افغانستان کی جیت کے ساتھ ہی سابق چمپئن آسٹریلیا T20 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنانے میں ناکام رہا۔ بنگلہ دیش کے خلاف جیت کے ساتھ، 2021 کی چمپئن آسٹریلیا صرف دو پوائنٹس کے ساتھ سپر ایٹ گروپ ون ٹیبل میں تیسرے نمبر پر ہے۔ افغانستان کے خلاف چونکا دینے والی شکست کے علاوہ ٹیم کو ہندوستان کے خلاف بھی شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔

37 سالہ وارنر، جنہوں نے جنوری 2009 میں ایک ٹی ٹوئنٹی میچ سے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کیا، نے اپنا آخری بین الاقوامی میچ 24 جون کو گروس آئیلیٹ میں ہندوستان کے خلاف کھیلا، جس میں آسٹریلیا کو 24 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ وارنر، آسٹریلیا کے اب تک کے عظیم ترین بلے بازوں میں سے ایک، کو گارڈ آف آنر نہیں ملا اور نہ ہی حاضرین نے کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا۔ اپنے آخری میچ میں انہوں نے چھ گیندوں میں چھ رنز بنائے اور ارشدیپ سنگھ کی گیند پر سوریہ کمار یادو کے ہاتھوں کیچ ہوگئے۔ وہ سر جھکا کر میدان سے باہر چلے گئے، نہ جانے یہ اس کا آخری میچ تھا یا نہیں۔

وارنر نے اپنا آخری ون ڈے ورلڈ کپ فائنل میں نومبر 2023 میں ہندوستان کے خلاف جیت اور اس سال جنوری میں پاکستان کے خلاف اپنا آخری ٹیسٹ کھیلا۔ انہوں نے بہت پہلے اشارہ دیا تھا کہ یہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ان کا آخری بین الاقوامی ٹورنامنٹ ہوگا۔ وارنر نے آسٹریلیا کے سب سے زیادہ اسکورر اور دنیا کے ساتویں کامیاب ترین بلے باز کے طور پر ٹی 20 فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی، انہوں نے 110 میچوں میں 33.43 کی اوسط اور 142.47 کے اسٹرائیک ریٹ سے 3,277 رنز بنائے۔ انہوں نے مختصر ترین فارمیٹ میں ایک سنچری اور 28 نصف سنچریاں اسکور کیں۔

2011 سے 2024 کے درمیان انہوں نے 112 ٹیسٹ میچوں میں 26 سنچریوں اور 37 نصف سنچریوں کی مدد سے 44.59 کی اوسط سے 8,786 رنز بنائے جبکہ 161 ون ڈے میچوں میں انہوں نے 45.30 کی اوسط سے 6,932 رنز اور 23-23 سنچریوں کی مدد سے جوڑے۔ وارنر نے بین الاقوامی کرکٹ میں 49 سنچریاں اور 19 ہزار کے قریب رنز بنائے۔ انہوں نے اعتراف کیا تھا کہ ان کا نام ہمیشہ کے لیے 'سینڈ پیپر گیٹ واقعے' سے جڑا رہے گا جو 2018 میں جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ میچ کے دوران نیو لینڈز، کیپ ٹاؤن میں پیش آیا تھا۔

کیمرون بینکرافٹ نے نیو لینڈز ٹیسٹ میں گیند کو کھرچنے کے لیے سینڈ پیپر کا استعمال کیا تھا اور اس واقعے میں ملوث ہونے پر وارنر پر ایک سال کی پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ اس وقت کے کپتان اسٹیو اسمتھ کو بھی یہی سزا ملی تھی۔ وارنر پر آسٹریلوی کرکٹ ڈھانچے میں قائدانہ کردار ادا کرنے پر تاحیات پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ تاہم بعد میں ان تینوں کو واپسی کا موقع ملا اور وارنر نے ایک بار پھر دھوم مچا دی۔ لیکن رواں ورلڈ کپ میں ٹیم کی ناقص کارکردگی اور ورلڈ کپ سے باہر ہونے پر مایوس وارنر نے اپنے کیریئر ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔

میں نے تیز ہواؤں کے درمیان میدان کے ہر کونے میں شاٹس مارنے کی حکمت عملی بنائی: روہت

گروس آئلٹ (یو این آئی)

ہندوستانی کپتان روہت شرما نے کہا کہ آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20 ورلڈ کپ کے سپر ایٹ میچ میں انہوں نے ہوشیاری سے بلے بازی کی اور سینٹ لوشیا میں چلنے والی تیز ہواؤں کے درمیان میدان کے ہر کونے تک شاٹس مارنے کی حکمت عملی اپنائی جو کامیاب رہی۔ پلیئر آف دی میچ قرار دیئے جانے کے بعد روہت نے میچ جیتنے کے بعد کہا کہ "میں نے پہلے اوور سے ہی اپنا ذہن بنا لیا تھا اور بہت تیز ہوا چل رہی تھی۔ آسٹریلیا نے اپنی حکمت عملی تبدیل کی اور ہوا کے خلاف بولنگ شروع کی۔ اس وجہ سے مجھے میدان کا دوسرا حصہ بھی کھولنا پڑا۔ جب ہم کھیلتے ہیں تو ہمیں ہوشیار ہونا چاہئے۔ میں ایسا کرنے کے لیے تیار تھا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ آپ کو سمجھنا ہوگا کہ گیند باز بھی ہوشیار ہوتے ہیں۔ وہ ہوا میں باؤلنگ کرنے والے نہیں ہیں۔ آپ کو میدان کے ہر کونے کو کھلا رکھنا ہے اور صرف ایک سمت میں کھیلنے کے لیے نہیں دیکھنا چاہیے۔ میرے دماغ میں یہی چل رہا تھا۔ میں ہر ممکن علاقے میں گیند کو مارنے کی کوشش کر رہا تھا۔ جب آپ صرف ایک شاٹ نہیں کھیلنا چاہتے ہیں تو آپ میدان کے کسی بھی کونے میں شاٹس کھیل سکتے ہیں۔ میں یہی کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ "انہوں نے کہا کہ وکٹ اچھی تھی۔ جب آپ اچھی وکٹ دیکھتے ہیں تو ایک بلے باز کے طور پر آپ خود کو ایسے شاٹس کھیلنے کے لیے تیار کرتے ہیں۔ میں کئی سالوں سے ایسا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ مجھے خوشی ہے کہ آج اچھا گزرا۔ یہ واقعی اچھا ہے، خاص طور پر جب آپ اس طرح کھیلتے ہیں، انہوں نے کہا۔ ہم مخالف ٹیم کو اچھی طرح جانتے ہیں اور ان سے کیا خطرہ ہے۔

ڈی ایل ایس کے شریک تخلیق کار فرینک ڈک ورتھ کا انتقال

نئی دہلی (یو این آئی) فرینک ڈک ورتھ، جو بارش سے متاثرہ کرکٹ میچوں کے نتائج کا تعین کرنے کے لیے استعمال کیے جانے والے ڈیک ورتھ-لوئس-اسٹرن طریقہ (ڈی ایل ایس) کے شریک تخلیق کاروں میں سے ایک تھے، انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 84 برس تھی۔ فرینک ڈک ورتھ کا گزشتہ جمعہ کو انتقال ہو گیا تھا۔ ڈک ورتھ نے ساتھی شماریات دان ٹونی لیوس کے ساتھ مل کر ڈی ایل ایس اصول وضع کیا تاکہ بارش یا دیگر عوامل کی وجہ سے محدود اوورز کے میچوں میں منصفانہ نتائج کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ اصول پہلی بار بین الاقوامی کرکٹ میں 1997 میں لاگو کیا گیا تھا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے اسے باضابطہ طور پر 2001 میں اپنایا۔ 2014 میں ڈک ورتھ اور لیوس کی ریٹائرمنٹ کے بعد ان کی شراکت کے اعتراف میں اس طریقہ کو ڈی ایل ایس کا نام دیا گیا۔ ڈک ورتھ اور لوئس دونوں کو 2010 میں برطانیہ میں کرکٹ کے لیے ان کی خدمات پر اعزاز سے نوازا گیا۔